13498 ـ اگر امام یا مقتدی سورة فاتحہ بھول جائے تو کیا کرے ؟

سوال

اگر امام یا مقتدی سورة فاتحہ پڑھنی بھول جائے تو حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

سوال نمبر (10995) كے جواب میں بیان ہو چکا ہے کہ سورة فاتحہ نماز كے اركان میں سےایك ركن ہے، اس كے بغیر نماز نہیں ہوتی، اور امام اور مقتدی اور منفرد پر جھری اور سری نمازوں میں سورة فاتحہ پڑھنی واجب ہے.

دوم:

اگر امام پہلی رکعت میں سورة فاتحہ پڑھنی بھول جائے اور اسے دوسری رکعت میں کھڑے ہو کر یاد آئے تو پھر یہ دوسری رکعت اس کی پہلی رکعت ہو گی، تو اس بنا پر وہ اس رکعت كے عوض جس میں سورة فاتحہ ترك كی تھی ایك رکعت اور ادا کرے گا.

لیکن مقتدی اس میں امام کی متابعت نہیں کرے گا بلکہ وہ تشھد میں بیٹھ کر امام كے ساتھ ہی سلام پھیرےگا.

لیکن اگر مقتدی سورة فاتحہ ترك کرتا ہے تو جو مقتدی كے لیے سورة فاتحہ کی قرآت نہیں سمجھتا اس كے لیے معاملہ واضح ہے، کہ اس پر کچھ نہیں.

اور جو یہ کہتا ہے کہ مقتدی كے لیے سورة فاتحہ پڑھنی ضروری ہے تو اگر مقتدی بھول جائے تو وہ امام کی سلام كے بعد ایك رکعت اور ادا کرے گا، لیکن اگر وہ مکمل نہیں کرسکا اور امام رکوع میں چلا گیا تو وہ مکمل کیے بغیر ہی رکوع میں چلا جائے تو اس حالت میں اس سے ساقط ہو جائیگی. یعنی مقتدی سے پہلی رکعت میں.

فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ لقاءات الباب القتوح (51).

واللہ اعلم .